پیداواری منصوبہ

تل

2023-24

پیداواری منصوبہ تل 24-2023

تل خریف کی ایک اہم تیلدار فصل ہے۔اس کے بیج میں 50 فیصد سے زیادہ اعلیٰ خصوصیات کا حامل خوردنی تیل اور 22 فیصد سے زیادہ اچھی قسم کی پروٹین ہوتی ہے۔اس کے علاوہ اس میں 28 ملی گرام فی کلوگرام کیلشیم، 23 ملی گرام فی کلوگرام فولاد اور 13 ملی گرام فی کلوگرام جست پایا جاتا ہے۔اس کے تیل کی خصوصیات بہت حد تک زیتون کے تیل سے ملتی ہیں۔اسی لئے یہ غذائی اہمیت کا حامل ہے۔تلوں کا تیل ادویات سازی اور اعلیٰ قسم کے صابن، عطریات، کاربن پیپر بنانے کے کام بھی آتا ہے۔اس کو 5 تا 10 فیصد تک کسی دوسرے خوردنی تیل میں ملا کر کھانے سے انسانی صحت کے لئے تیل کی ادویاتی افادیت بڑھ جاتی ہے۔اس کے علاوہ تلوں کا استعمال فاسٹ فوڈ اور بیکری مصنوعات میں بھی ہوتا ہے۔تلوں والے نان بھی ہمارے ہاں بہت مقبول ہیں۔اس کی کھلی مویشیوں اور مرغیوں کی بہترین خوراک ہے۔انہی خصوصیات کی وجہ سے تلوں کی مانگ میں اضافہ ہو رہا ہے اور اسے بیرون ملک برآمد کرکے زرِمبادلہ کمایا جارہا ہے۔یہ فصل اب منافع بخش نقد آور فصل کا درجہ اختیار کر رہی ہے۔

تیلدار اجناس کے رقبہ اور فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کا قومی منصوبہ

ملکی معیشت کی بہتری کے لیے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت تیلدار اجناس کی کلیدی حیثیت کے پیشِ نظر صوبہ پنجاب میں وفاقی حکومت کے اشتراک سے تیلدار اجناس کے رقبہ اور فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کا قومی منصوبہ جاری ہے۔اس منصوبہ کے تحت رجسٹرڈ کاشتکاروں کو تل کی منتخب اقسام کے بیج پر -/2000 روپے فی ایکڑ سبسڈی دی جارہی ہے جو کہ ایک کاشتکار 20 ایکڑ تک حاصل کرسکتا ہے۔اس کے علاوہ کاشتکاروں کو جدید پیداواری ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنے کے لیے نمائشی پلاٹ بھی لگائے جارہے ہیں جس کے لئے زرعی مداخل کی مد میں پنجاب کے منتخب اضلاع میں رجسٹرڈ کاشتکاروں کی 15000 روپے فی ایکڑ مالی اعانت بھی کی جارہی ہے۔حالیہ سالوں میں حکومت کے اقدامات اور کاشتکاروں کی محنت سے تل کی پیداوار میں اضافہ ہوا اور اس کی برآمد سے ملکی معیشت کو بہت فائدہ ہوا۔

پنجاب میں پچھلے پانچ سالوں میں تلوں کے زیرِ کاشت رقبہ، کل پیداوار اور فی ایکڑ پیداوار کی تفصیل نیچے دی گئی ہے۔

پچھلے پانچ سالوں میں تل کے زیرِ کاشت رقبہ، پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ		پیداوار	اوسط پیداوار	
	(ہزار ہیکٹر)	(ہزار ایکڑ)	ہزار ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من (40 کلوگرام) فی ایکڑ
2018-19	71.22	175.99	29.09	408.31	4.11
2019-20	121.81	301.00	55.46	455.29	4.61
2020-21	148.86	367.84	90.66	608.83	6.16
2021-22	176.85	437.00	115.8	654.81	6.62
2022-23	245.70	607.12	148.22	603.26	6.10

2022-23 میں رقبہ میں اضافہ کے اسباب

گذشتہ سال کاشتکاروں کو فصل کا بہتر معاوضہ ملا اور حکومت کی طرف سے بیج پر سبسڈی دی گئی جس کی وجہ سے تل کے رقبہ میں پچھلے سال کی نسبت 38.90 فیصد اضافہ ہوا اور اس سے پیداوار میں نمایاں اضافہ ہوا۔

موزوں زمین

درمیانی اور بھاری میرا زمین جس میں پانی جذب کرنے اور نمی برقرار رکھنے کی اچھی صلاحیت ہو تل کی کاشت کے لئے موزوں ہے۔ چکنی اور پانی جذب نہ کرنے والی زمین تل کی کاشت کے لئے موزوں نہیں ہے۔ زیادہ ریتلی، سیم وتھور زدہ اور نشیبی زمینیں بھی تل کی کاشت کے لئے موزوں نہیں ہیں۔

زمین کی تیاری

دو تا تین مرتبہ ہل اور سہاگہ چلا کر زمین کو اچھی طرح تیار کریں۔ زمین کی ہمواری بذریعہ لیزر لینڈ لیولر کریں تا کہ کھیت میں ایک جیسا وتر برقرار رہے اور فصل کا اُگاؤ اور نشوونما بہتر ہو۔ بارانی علاقہ جات میں بارش کے بعد وتر آنے پر دو تا تین مرتبہ ہل اور سہاگہ چلا کر زمین تیار کرلیں۔

تل کی سفارش کردہ اقسام

تل کی سفارش کردہ اقسام میں انمول تل، ٹی ایچ-6، ٹی ایس-5 ، ٹی ایس-3، بلیک کنگ (Black-king)، نیاب ملینیم، نیاب پرل اور نیاب تل 2016 شامل ہیں۔ ان کی چیدہ چیدہ خصوصیات ذیل میں دی گئی ہیں۔

- **انمول تل**

یہ تحقیقاتی ادارہ برائے تیلدار اجناس، فیصل آباد کی نئی منظور شدہ قسم ہے۔ یہ ایک شاخہ قسم ہے، اس میں پھلیاں گچھوں کی صورت میں لگتی ہیں۔ اس قسم میں بیماریوں کے خلاف بہتر قوتِ مدافعت ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت تقریباً 25 من فی ایکڑ تک ہے۔

- **ٹی ایچ۔6**

یہ ایک شاخہ اور کم دورانیے کی قسم ہے اس پر 30 تا 35 دن کے بعد پھول آنا شروع ہوجاتے ہیں اور اس کی پھلیاں پودے کی چوٹی تک لگتی ہیں۔ یہ قسم 100 تا 110 دن میں پک جاتی ہے۔

- **ٹی ایس۔5**

یہ شاخ دار اور بیماریوں کے خلاف بہتر قوت مدافعت رکھنے والی قسم ہے اس پر 40 تا 45 دن بعد پھول آتے ہیں اور 120 دن میں پک کر تیار ہوجاتی ہے۔

- **ٹی ایس۔3**

یہ جھاڑی دار چھوٹے قد والی کم دورانیے کی قسم ہے اور موسمی حالات اور بیماریوں کے خلاف بہتر قوت مدافعت رکھتی ہے۔ یہ نمی دار علاقوں میں کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔ یہ 90 تا 100 دن میں پک کر تیار ہوجاتی ہے۔

- **بلیک کنگ (Black-king)**

یہ شاخ دار کالے رنگ کے بیجوں والی اور بیماریوں کے خلاف بہتر قوتِ مدافعت رکھنے والی اچھی پیداوار کی حامل نئی قسم ہے جو 110 تا 115 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔تلوں کی یہ قسم ادویات سازی کے لئے موزوں ہے۔

- **نیاب ملینیم**

یہ بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی شاخ دار سفید تل کی قسم ہے۔زیادہ پھل اور تنا مضبوط ہونے کے ساتھ ساتھ اس قسم میں پھلیوں کا درمیانی فاصلہ بہت قریب رہتا ہے جس کی وجہ سے دوسری اقسام سے زیادہ پیداوار دیتی ہے۔یہ قسم 100 تا 105 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔

- **نیاب پرل**

یہ بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی شاخ دار قسم ہے اور اس کا تنا مضبوط ہونے کی وجہ سے گرنے سے محفوظ رہتا ہے۔یہ قسم 100 تا 105 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔اس کے پتوں کا رنگ گہرا سبز (Dark green) ہے۔

- **نیاب تل-2016**

تل کی یہ قسم بھی شاخ دار ہے ۔یہ بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہے اور فصل گرنے سے محفوظ رہتی ہے۔ یہ قسم 95 تا 100 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔اس کے پودے کا رنگ ہلکا سبز ہے اور بیج کا رنگ چمکدار سفید (Shining white) ہے۔

وقت کاشت

- ٹی ایس-3 کو رایا اور کینولا سے فارغ شدہ یا دیگر خالی رقبوں میں بارش کو مدنظر رکھتے ہوئے 15 اپریل سے 15 مئی تک کاشت کیا جا سکتا ہے۔فصل کی بوائی اور بارشوں کے درمیان کم از کم 20-15 دن کا وقفہ ہونا چاہیئے۔
- گندم یا دیگر فصلات سے فارغ رقبوں میں انمول تل، ٹی ایچ-6، ٹی ایس-3 اور بلیک کنگ کو بارش کو مدنظر رکھتے ہوئے یکم مئی سے 15 جون تک کاشت کیا جا سکتا ہے۔بوائی اور بارشوں کے درمیان کم از کم 20-15 دن کا وقفہ ہو۔
- بارانی علاقوں میں اپریل، مئی میں بارش کے بعد اچھے تر وتر میں تل کی کاشت کی جائے تاکہ اچھا اگاؤ ہو سکے۔
- نیاب تل 2016، نیاب پرل اور نیاب ملینیم کو وسطی پنجاب کے علاقوں میں 15 جون سے 31 جولائی تک کاشت کریں۔
- جنوبی پنجاب کے گرم اور خشک علاقے جن میں لیہ، بھکر، میانوالی اور خانیوال وغیرہ شامل ہیں، تل کی کاشت کے لئے مئی کا مہینہ موزوں ہے تاہم ان علاقوں میں نیاب، فیصل آباد کی تل کی اقسام جون اور جولائی میں بھی کاشت کی جا سکتی ہیں۔

نوٹ: موسمیاتی تبدیلیوں کے پیشِ نظر اور علاقے کی مناسبت سے تل کے وقتِ کاشت میں مناسب تبدیلی کی جا سکتی ہے۔

شرح بیج

ڈرل سے کاشت کرنے کے لئے تندرست اور صاف ستھرا ڈیڑھ تا دو کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ نیاب اقسام کے لئے شرح بیج ایک کلوگرام فی ایکڑ رکھا جا سکتا ہے۔

بیج کو زہر لگانا

جڑ، تنے کی سرانڈ اور اکھیڑا سے بچاؤ کے لئے کاشت سے پہلے بیج کو پھپھوندی کش زہر تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب اڑھائی گرام اور امیڈاکلوپرڈ بحساب دو گرام فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں۔

طریقہ کاشت

زمین کو اچھی طرح تیار اور ہموار کرکے تر وتر میں فصل کو بذریعہ سنگل رو یا سمال سیڈ ڈرل دوپہر کے بعد گرمی کی شدت کم ہونے پر کاشت کریں۔ قطاروں کا باہمی فاصلہ 45 سینٹی میٹر (ڈیڑھ فٹ) رکھیں۔ ربیع ڈرل سے کاشت کی صورت میں اس کی ایک پور بند اور اگلی کھلی رکھیں تاکہ قطاروں کا آپس میں مطلوبہ فاصلہ حاصل ہو جائے۔ پور کا سوراخ کم سے کم کر دیں اور ایک ایکڑ بیج کو 6 تا 8 کلوگرام ریت یا باریک مٹی میں اچھی طرح ملا کر بیج والے خانے میں ڈال کر ڈرل کریں۔ یاد رہے کہ بیج کو دوران کاشت کسی ڈنڈے سے ہلاتے یا مکس کرتے رہیں اور خیال رکھیں کہ ڈرل چوک (بند) نہ ہونے پائے۔ اگر ڈرل میسر نہ ہو تو 2 تا 3 کلوگرام ریت یا باریک مٹی بیج میں اچھی طرح ملا کر ایک دفعہ کھیت کے ایک رخ اور دوسری دفعہ دوسرے رخ چھٹہ دیں تاکہ بیج اچھی طرح یکساں فاصلے پر بکھر جائے اور ہلکا ہل سہاگہ چلا کر بیج کو کھیت میں ملا دیں۔

نیاب پرل، نیاب تل 2016 اور نیاب ملینیم کھلی لائنوں میں کاشت کے لیے موزوں اقسام ہیں۔ ان اقسام میں پودوں کا پھیلاؤ زیادہ ہوتا ہے اس لئے قطاروں کا باہمی فاصلہ اڑھائی فٹ اور پودوں کا باہمی فاصلہ 5 تا 6 انچ رکھیں۔ جب فصل کا قد تقریباً 6 انچ ہو جائے تو 7 تا 15 دن کے وقفہ سے 3 تا 4 گوڈیاں کریں۔ جب فصل کا قد ڈیڑھ تا دو فٹ ہو جائے تو ٹریکٹر رجر کے ذریعے کھیلیاں بنا دیں۔

چھٹے کے بعد کھیلیاں بنانا

زیادہ بارش والے علاقوں اور پکی زمینوں میں تل کے بیج کا چھٹہ کرنے کے بعد رجر کے ساتھ کھیلیاں بنا دیں اور پھالوں کا درمیانی فاصلہ ساڑھے 3 فٹ رکھیں۔ رجر کے پیچھے سہاگے کی طرح لکڑی کا بالا باندھ لیں تاکہ وٹوں کی اوپری سطح ہموار ہو اور بیج کے اوپر مٹی کی ہلکی تہہ پڑ جائے۔ اس سے بارشوں کے نقصان کا احتمال کم اور پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس طریقہ کاشت کے لئے ایک پلانٹر مشین رجر کم سیڈر (Ridger cum Seeder) کے نام سے مختلف کمپنیوں نے متعارف کروائی ہے جو مارکیٹ میں دستیاب ہے۔

کھادوں کا استعمال

کھادوں کا استعمال زمین کے کیمیائی تجزیے کی بناء پر کریں تاہم اوسط زرخیزی والی زمین میں کھادوں کا استعمال صفحہ 6 پر درج سفارشات کے مطابق کریں۔

تل کی فصل کے لئے کھادوں کی سفارشات

مقدار اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)				کیمیائی کھادوں کی مقدار (بوریوں میں فی ایکڑ)	
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	بوائی کے وقت	نائٹروجنی کھاد کی دوسری قسط پہلے پانی کے ساتھ	نائٹروجنی کھاد کی تیسری قسط دوسرے پانی کیساتھ
34	23	12	ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی/ایم او پی	آدھی بوری یوریا	آدھی بوری یوریا
			اڑھائی بوری ایس ایس پی (18%)+ آدھی بوری یوریا+ آدھی بوری ایس او پی /ایم او پی	آدھی بوری یوریا	آدھی بوری یوریا
			پونی بوری نائٹروفاس+ پونے دو بوری ایس ایس پی (18%) + آدھی بوری ایس او پی/ایم او پی	ایک بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ	ایک بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ

نوٹ:

- بارانی علاقوں میں کھاد کی مقدار آبپاش علاقوں کی نسبت کم یعنی تین چوتھائی رکھیں اور نائٹروجنی کھاد کی بقیہ مقدار بارش کے ساتھ دو اقساط میں استعمال کریں۔
- غذائی اجزاء کی سفارش کردہ مقدار کے حصول کے لئے متبادل کھادیں بھی استعمال کی جاسکتی ہیں۔

چھدرائی ونلائی

جب فصل چار پتے نکال لے تو چھدرائی کریں اور پودوں کا باہمی فاصلہ ٹی ایچ-6 کے لئے 4 انچ جبکہ ٹی ایس-5، ٹی ایس-3 اور بلیک کنگ کے لئے 6 انچ رکھیں۔ پہلے پانی سے پہلے ایک خشک گوڈی اور پانی کے بعد وتر آنے پر دوسری گوڈی کریں۔ نیاب پرل، نیاب تل 2016 اور نیاب ملینیم کی صورت میں پودوں کا باہمی فاصلہ 5 تا 6 انچ رکھیں پھول آنے تک 2 تا 3 دفعہ گوڈی کریں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے پینڈی میتھالین 33 فیصد بحساب 400 تا 500 ملی لٹر فی 120 لٹر پانی میں ملا کر بوائی کے فوراً بعد سپرے کریں۔ بارش کی صورت میں بعض اوقات زہر فصل پر تھوڑا سا برا اثر ڈالتی ہے لیکن بعد میں پودے تندرست اور صحت مند ہو جاتے ہیں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ بوائی سے پہلے موسمی پیشین گوئی کو ضرور مدِ نظر رکھیں اور اگر بارش متوقع ہو تو زہر کی مقدار اس کے مطابق رکھیں۔ جڑی

بوٹی مار زہروں کے استعمال کے ایک ماہ بعد ایک گوڈی بھی کریں۔ دوسری صورت میں پینڈی میتھالین 33 فیصد بحساب 1200 ملی لٹر فی ایکڑ کاشت سے قبل بھی کچی راؤنی کے ساتھ سپرے کر کے زمین میں ملا دیں اور وتر آنے پر ہل چلا کر زمین کھلی چھوڑ دیں۔ دو ہفتے بعد دوبارہ راؤنی کریں اور وتر آنے پر تل کاشت کر دیں۔

آبپاشی

آبپاشی کا انحصار زمین کی قسم اور موسمی حالات پر ہے۔ عام طور پر فصل 2 تا 3 پانی لگانے سے پک جاتی ہے۔ پہلا پانی اُگاؤ مکمل ہونے کے 15 تا 20 دن بعد، دوسرا پھول آنے پر اور تیسرا ڈوڈیاں مکمل ہونے پر دیں۔ پانی ہلکا لگائیں۔ بارش کی صورت میں فالتو پانی کھیت سے فوری نکالتے رہیں تاکہ پانی کھڑا رہنے سے فصل کا نقصان نہ ہو۔ پھلیاں بننے کے دوران اگر موسم خشک رہے تو فصل کی ضرورت کے مطابق ایک تا دو مرتبہ آبپاشی کی جا سکتی ہے تاکہ فصل کو سوکا نہ آئے۔

کٹائی

تل کی فصل تقریباً 100 تا 120 دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ جب پودوں کی نچلی 75 فیصد پھلیاں زردی مائل ہو جائیں تو پھلیوں کا منہ کھلنے سے پہلے فصل کاٹ لیں اور چھوٹے چھوٹے گٹھے بنا کر پہلے سے تیار کردہ ہموار پڑ پر سیدھے کھڑے کر دیں۔ اس طرح ان میں روشنی اور ہوا کا گزر آسانی سے ہو سکے گا اور باقی ماندہ کچی پھلیاں بھی پک جائیں گی۔ پڑ بناتے وقت اس کی مناسب صفائی اور لپائی کریں اور کیڑوں سے بچانے کے لئے اس کے اردگرد سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں۔ پھلیاں خشک ہونے پر ان کو جھاڑ لیں۔ یہ عمل وقفے وقفے سے دو تین دفعہ دوہرائیں تاکہ بیج مکمل طور پر علیحدہ ہو جائے۔ بیج کو دو تین دن تک دھوپ میں خشک کریں اور جب ان میں نمی 8 تا 10 فیصد رہ جائے تو صاف کر کے ذخیرہ کر لیں۔

تل کی بیماریاں اور ان کا انسداد

بیماری کا نام	بیماری کا تعارف اور علامات	استمرار اور پھیلاؤ	انسداد/علاج
جڑ اور تنے کی سڑن (Stem/Root Rot Charcoal rot) موجب: پھپھوندی: میکرو فومینا فزیو لائینا (Macrophomina phaselolina)	اس پھپھوندی کے تخم ریزے (Spore) زمین میں رہ کر پرورش پاتے ہیں اور پودے کی افزائش کے وقت حملہ کرتے ہیں۔ بیماری کی صورت میں پودے کا تنا گلنے کے ساتھ ساتھ سوکھ کر سیاہ رنگت اختیار کر لیتا ہے۔ پھپھوندی کے تخم ریزے چھوٹے چھوٹے کالے دھبوں کی شکل میں تنے پر دیکھے جا سکتے ہیں۔	• بذریعہ زمین • خس و خاشاک • بذریعہ بیج	• متاثرہ کھیت میں آئندہ سال یہ فصل کاشت نہ کریں اور فصلوں کے ادل بدل کے طریقہ پر عمل کریں • بیج کو پھپھوندی کش زہر تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب 2.5 گرام فی کلوگرام بیج یا ڈائی فینا کونازول 1 ملی لٹر فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں • فصل کو سوکا نہ آنے دیں • پانی لگاتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ وٹ کے اوپر تک پانی نہ جائے

اکھیڑا یا مرجھاؤ (Wilt) موجب: پھپھوندی فیوزیریم آکسی سپورم: (Fusarium\ oxysporum)	ابتدائی طور پر پودے کی جڑیں گلنا شروع ہوتی ہیں۔ بعد میں پودے آہستہ آہستہ مرجھانا شروع کر دیتے ہیں۔ آخر کار پورا پودا خشک ہو جاتا ہے۔ پانی کی کمی سے بھی یہ علامات ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ مگر پانی دینے سے پودا دوبارہ بڑھنے لگتا ہے۔ بیماری کی صورت میں پودا پانی دینے سے صحت یاب نہیں ہوتا بلکہ بالکل سوکھ جاتا ہے۔	● بذریعہ زمین ● بیمار پودے کے خس و خاشاک زمین میں دبے رہنے سے ● بذریعہ بیج	● بیج کو پھپھوندی کش زہر تھائیوفینیٹ میتھائل 2.5 گرام یا ڈائی فینا کونازول 1 ملی لٹر فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں ● فصل کو سوکا نہ آنے دیں ● فصلوں کا ادل بدل اپنائیں
کالر راٹ (Collar rot) موجب: فائٹوفیتھورا میگا سپرما (Phytophthora megasperma)	یہ بیماری بذریعہ آبپاشی بیمار پودوں سے زیادہ پھیلتی ہے۔ اس بیماری کے تخم ریزے جنہیں زووسپورز (Zoospores) کہتے ہیں پانی کے ذریعے تیر کر زمین کی سطح سے پودے پر حملہ کر کے پودے کے تنے کے گرد سیاہ رنگ کا دائرہ بناتے ہیں۔ بعد میں یہ دائرے زیادہ بڑے ہو جاتے ہیں اور پودا سوکھ جاتا ہے۔ اس سے پودے کی جڑیں بھی گلنا شروع ہو جاتی ہیں۔	● خس و خاشاک ● بذریعہ جڑی بوٹیاں ● بذریعہ آبپاشی	● بیماری ظاہر ہونے پر پھپھوندی کش زہر + میٹالیکسل+مینکو زیب یا فوسٹائل ایلومینیم بحساب 250 گرام فی ایکڑ پانی میں حل کر کے تنے کے نچلے حصے پر سپرے کریں ● بیماری کی علامات شروع ہونے پر بیمار پودے جڑ سے اُکھاڑ کر تلف کر دیں ● کاشت وٹوں پر کریں اور آبپاشی اس طرح کریں کہ پانی پودوں کے تنوں کو براہِ راست نہ چھوئے ● متاثرہ زمین میں مئی کے مہینے میں ہل چلائیں اور کھلا چھوڑ دیں ● فصلوں کو دل بدل کر کے کاشت کریں
تل کا بٹور (Phyllody) موجب: فائیٹو پلازما (Phytoplasma)	یہ مرض رس چوسنے والے کیڑوں کے ذریعے بیمار پودے سے صحت مند پودوں تک منتقل ہوتا ہے۔ اس بیماری کی اہم علامت پھولوں کا چڑ مڑ ہو جانا ہے۔ پھول کے نر اور مادہ حصے پتوں کی طرح سبز اور موٹے ہو جاتے ہیں اور پھل بنانے کے قابل نہیں رہتے۔ بعض اوقات بیمار پودے پر صحت مند پھول بھی نظر آتے ہیں جو کہ بعد میں پھل پیدا کئے بغیر گر جاتے ہیں۔	● بذریعہ رس چوسنے والے کیڑے	● یہ بیماری رس چوسنے والے کیڑوں کے ذریعے پھیلتی ہے لہٰذا ان کیڑوں کے انسداد کے لئے ایسٹامپرڈ بحساب 125 ملی لٹر یا امیڈاکلوپرڈ 20 ایس ایل بحساب 200 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں تاکہ بیماری کو پھیلنے سے روکا جائے ● بیماری والے پودے اُکھاڑ کر تلف کر دیں ● تل کی کاشت سفارش کردہ وقت سے پہلے نہ کریں

تنے کا جھلساؤ *(Stem Blight)* *(Didymella bryoniac)*	یہ بیماری گرم مرطوب موسم میں زیادہ پھیلتی ہے اور جولائی اگست کی بارشیں اس کے لیے سازگار ماحول پیدا کرتی ہے۔ ابتداء میں پودوں کے تنوں پر ہلکے بھورے رنگ کے داغ بنتے ہیں جو وقت گزرنے کے ساتھ لمبائی میں بڑھ کر گہرے بھورے رنگ کے ہوجاتے ہیں اور تنے کے گرد مکمل پھیل جاتے ہیں۔ شدید حملہ میں تنا کالا ہوجاتا ہے۔ تنا اور شاخیں مُرجھاجاتی ہیں۔ بعض اُوقات تنا ٹوٹ بھی جاتا ہے۔	• متاثرہ فصل سے لیا گیا بیج • متاثرہ پودوں کے خس و خاشاک • ہوا کے ذریعے بیماری کے سپورز ایک جگہ سے دوسری جگہ پھیلتے ہیں	• بیج کو پھپھوندی کُش زہر تھائیوفینیٹ میتھائل 2 گرام فی کلو بیج لگا کر کاشت کریں • فصل وسط جون سے قبل کاشت نہ کریں • قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں • بیماری کی ابتدائی علامات ظاہر ہوتے ہی ٹیبوکونازول + ٹرائی فلوکسی سٹروبن بحساب ایک گرام یا ڈائی فینا کونازول +ازاکسی سٹرابن بحساب 2.0 ملی لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ • بیماری کے لیے موسمی حالات سازگار ہوں تو پھپھوندی کُش زہر کا احتیاطاً سپرے کریں۔

تل کے نقصان دہ کیڑے اور اُنکا انسداد

تِل کی کامیاب کاشت کے لئے نقصان دہ کیڑوں کا بروقت انسداد اشد ضروری ہے۔ اگر یہ کیڑے بروقت اور مناسب زہر سے کنٹرول نہ کئے جائیں تو فصل کیلئے بے حد نقصان کا باعث بن جاتے ہیں۔ تِل کے نقصان دہ کیڑوں کی شناخت اور انسداد حسب ذیل ہے۔

نام کیڑا	شناخت	نقصان	انسداد
تل کی پھلی کی سنڈی یا پتا لپیٹ سنڈی (Sesame leaf webber/Sesame Capsule Borer)	ابتدائی حالت کی سنڈی سفید رنگ کی ہوتی ہے لیکن بعد میں سبز ہوجاتی ہے جس پر سیاہ رنگ کے چھوٹے چھوٹے دھبے ہوتے ہیں۔ پروانے نارنجی بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔	یہ کیڑا فصل کے اُگاؤ کے فوراً بعد نرم شگوفوں پر حملہ آور ہوتا اور نرم پتوں کو جوڑ دیتا ہے۔ سُنڈی ان جڑے ہوئے پتوں کے اندر ہوتی ہے اور ان کو کھا کر نقصان کرتی ہے۔ زیادہ حملہ کی صورت میں پتے خشک ہوجاتے ہیں اور بڑھوتری رُک جاتی ہے۔ پودے کی پھلیاں بنتے وقت چھوٹی سنڈیاں ان میں داخل ہوکر بیج کو کھا جاتی ہیں۔ • اس کی معاشی نقصان کی حد 8 تا 10 فیصد پودوں پر نقصان ہے۔	• لیمڈا سائی ہیلوتھرین 2.5 ای سی بحساب 330 ملی لٹر یا • ایما میکٹن بینزوایٹ 1.9 ای سی بحساب 200 ملی لٹر یا • کلورینٹرانیلی پرول 200 ایس سی بحساب 80 ملی لٹر یا • لیوفیوران 50 ای سی بحساب 80 ملی لٹر فی ایکڑ یا • سپینٹورام 120 ایس سی بحساب 80 ملی لٹر فی ایکڑ کریں

سفید مکھی (White Fly)	اس کیڑے کا جسم زردی مائل ہوتا ہے جو سبز پتوں پر صاف نظر آتا ہے۔ بالغ مکھی کے جسم اور پروں پر سفید سفوف پایا جاتا ہے۔	اس کیڑے کے بالغ اور بچے پتوں کا رس چوستے ہیں اور پتوں کی نچلی سطح پر پائے جاتے ہیں۔اس کیڑے کا نقصان تین طرح سے ہوتا ہے ● پودے رس چوسنے کی وجہ سے کمزور ہوجاتے ہیں ● رس چوسنے کے ساتھ ساتھ یہ پودوں کی سطح پر شہد جیسی رطوبت بھی خارج کرتے ہیں جن پر سیاہ اُلی اُگ آنے کی وجہ سے خوراک بننے کا عمل متاثر ہوتا ہے ● یہ کیڑا پودوں پر وائرسی بیماریاں پھیلانے کا باعث بنتا ہے۔سفید مکھی کا حملہ خشک موسم میں زیادہ ہوتا ہے۔اس کی معاشی نقصان کی حد 5 بالغ + بچے فی پتہ ہے۔	● پائری پروکسی فن 10.8ای سی بحساب 400 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں یا ● سپائروٹیٹرامیٹ 240ایس سی بحساب 125 ملی لٹر اور بائیو پاور بحساب 250 ملی لٹر ملا کر فی ایکڑ سپرے کریں یا ● فلونیکامڈ 50 ڈبلیو جی بحساب 60 گرام فی ایکڑ سپرے کریں
چست تیلا (Jassid)	یہ کیڑا سبزی مائل پیلے رنگ کا اور بہت زیادہ متحرک ہوتا ہے۔ ذرا سا بھی چھیڑنے پر ایک جگہ سے دوسری جگہ تیزی سے حرکت کرجاتا ہے۔اس لئے اسے چُست تیلہ کہتے ہیں۔	بالغ اور بچے دونوں ہی پتوں سے رس چوس کر پودے کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ یہ کیڑا نہ صرف رس چوس کر نقصان پہنچاتا ہے بلکہ پودوں میں زہریلے مادے بھی داخل کرتا ہے۔حملہ شدہ پتوں کے کنارے نیچے کی طرف مڑ جاتے ہیں اور شدید حملہ کی صورت میں پتے خشک ہوکر گرنے لگتے ہیں۔اس کی معاشی نقصان کی حد 1 بالغ + بچے فی پتہ ہے۔	● امیڈا کلوپرڈ 200ایس ایل، بحساب 100 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں یا ● نائٹن پائرام 25ایس پی بحساب 100 گرام فی ایکڑ سپرے کریں یا ● تھایامیتھاکسم 25 ڈبلیو جی بحساب 24 گرام فی ایکڑ سپرے کریں یا ● ڈائینوٹی فیوران 20ایس جی بحساب 100 گرام فی ایکڑ سپرے کریں۔
میرڈ بگ (Mirid Bug)	یہ ایک چھوٹا سا کیڑا ہے جس کا جسم بیضوی اور رنگت سبزی مائل پیلی ہوتی ہے۔دیکھنے میں یہ چست تیلے سے ملتا جلتا ہے لیکن اس کی ٹانگیں چست تیلے کی نسبت قدرے لمبی ہوتی ہیں۔	اس کیڑے کے بالغ اور بچے پتوں، پھولوں اور نرم شگوفوں سے رس چوستے ہیں۔رس چوستے وقت زہریلا مادہ خارج کرتے ہیں۔جس کی وجہ سے پتے اور شگوفے خشک ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور فصل جھلسی ہوئی دکھائی دینے لگتی ہے۔اس کیڑے کا حملہ فصل کے آخری مرحلے یعنی پھول اور پھلیاں بنتے وقت زیادہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے نقصان بھی زیادہ شدید ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔	اس کیڑے کی تعداد جب 6 فی پودا سے بڑھ جائے تو سپرے کریں۔ ● کاربوسلفان 20ای سی بحساب 500 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔ یا ● امیڈا کلوپرڈ 20ایس ایل، بحساب 100 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں یا ● نائٹن پائرام 25ایس پی بحساب 100 گرام فی ایکڑ سپرے کریں یا ● بائی فینتھرین 10ای سی بحساب 250 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں

کاٹن ملی بگ (Cotton Mealty Bug)	یہ ایک چھوٹا سا کیڑا ہے۔ شکل وصورت میں بیضوی ہوتا ہے۔جسم پر سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے۔مادہ پروں کے بغیر اور نر پردار ہوتا ہے۔ یہ کیڑا پچھلے چند سالوں سے کپاس کے علاوہ بہت سے پودوں پر حملہ کر کے نقصان کر رہا ہے۔تل کی فصل پر بھی اس کا حملہ دیکھا گیا ہے۔	اس کیڑے کے بالغ اور بچے دونوں ہی پتوں اور نرم شگوفوں کا رس چوس کر نقصان کرتے ہیں ۔یہ زیادہ تر نرم شاخوں پر پایا جاتا ہے۔رس چوستے ہوئے منہ سے زہریلا مادہ خارج کرتا ہے جس سے پودے سوکھنا شروع ہو جاتے ہیں۔اس کے علاوہ ایک میٹھا رس بھی خارج کرتے ہیں جس پر سیاہ رنگ کی اُلی اُگ آتی ہے جس کی وجہ سے پتوں کا خوراک بنانے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ معاشی نقصان کی حد؛اس کا حملہ جونہی ٹکڑیوں میں نظر آئے تو وہاں سپرے کریں۔	• کاربوسلفان 20ای سی بحساب 500 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں یا • پروفینوفاس 50ای سی بحساب 600 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں یا • امیڈا کلو پرڈ 200ایس ایل ، بحساب250 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔ یا • بائی فینتھرین 10 ای سی بحساب 250 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔
تھرپس (Thrips)	بالغ لمبوترے اور پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔ بالغ نر بے پر ہوتے ہیں لیکن مادہ کے پر لمبے اور نوکیلے ہوتے ہیں جن کے پچھلے کناروں پر لمبے بال ہوتے ہیں۔شکل اور رنگ میں بچے بالغ سے ملتے جلتے ہیں لیکن بے پَر اور چھوٹے ہوتے ہیں۔	بالغ اور بچے دونوں ہی پتوں کی نچلی سطح سے رس چوس کر پودے کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ حملہ شدہ پودوں کے پتے چڑ مڑ ہو جاتے ہیں اور آہستہ آہستہ خشک ہو جاتے ہیں۔حملہ شدہ پتے کی سطح چمکیلی ہوتی ہے۔اس کی معاشی نقصان کی حد 5 بالغ + بچے فی پتہ یا نقصان کی علامات ظاہر ہونے پر ہے۔	• کاربوسلفان 20ای سی بحساب 500 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں یا • پروفینوفاس 50ای سی بحساب 600 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں یا • نائٹن پائرام 25ایس پی بحساب 100 گرام فی ایکڑ سپرے کریں۔
دیمک (Termite)	یہ کیڑا چیونٹی سے مشابہ، ہلکے زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ بارانی اور تھر کے علاقے میں یہ کیڑا اہم مسئلہ ہے۔ یہ زمین کے اندر گھر بنا کر ایک کنبہ کی صورت میں رہتا ہے۔	یہ کیڑا پودوں کے زیر زمین تنوں اور جڑوں پر زیادہ خشک موسم میں حملہ آور ہوتا ہے۔حملہ شدہ پودے سوکھ جانے کے بعد آسانی سے اُکھاڑے جاسکتے ہیں۔اس کی معاشی نقصان کی حد 5 فی صد نقصان ہے۔	• کلورپائیری فاس 40ای سی بحساب 1.5 سے 2 لٹر فی ایکڑ آبپاشی کے ساتھ استعمال کریں یا • فیپرونیل 2.5ای سی بحساب 1 سے 1.5 لٹر فی ایکڑ آبپاشی کے ساتھ استعمال کریں۔

نوٹ: زہروں کا انتخاب اور استعمال دی گئی سفارشات اور محکمہ زراعت کے توسیعی کارکن کے مشورہ سے کریں اور تل کے خوردنی استعمال کو لازمی مدنظر رکھیں۔تل کی قسم ٹی ایچ-6 پر نسبتاً سبز تیلہ اور میسٔرڈ بگ کا حملہ زیادہ ہوتا ہے لہٰذا اس کے تدارک پر خصوصی توجہ دیں ورنہ فصل مکمل تباہ ہوسکتی ہے۔

توسیعی سرگرمیاں

1۔ اہداف

صوبائی حکومت ہر ضلع میں تل کے زیر کاشت رقبہ کا ہدف وفاقی حکومت کی منظوری سے مقرر کرے گی۔

2۔ اشاعت پیداواری منصوبہ

توسیعی سرگرمیوں کے سلسلے میں سب سے پہلا قدم تل کے پیداواری منصوبہ کی اشاعت ہے۔ جو چھپنے کے بعد اس وقت آپ کے زیر مطالعہ ہے۔ اس میں تل کی کاشت کے بنیادی اصول تفصیل سے درج کئے گئے ہیں تا کہ توسیعی کارکنان ان کے مطالعہ سے کاشتکار کی بہتر رہنمائی کرسکیں۔

3۔ حکمت عملی

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اپنے ضلع میں تل کی پیداوار میں اضافہ کے بارے میں مربوط حکمت عملی مرتب کرے گا۔ اس کے بارے میں صوبائی حکومت کو مطلع کرے گا اور اپنے تمام عملے کو دیئے گئے اہداف کے حصول کے لیے متحرک کرے گا۔

4۔ بیج کی فراہمی

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اپنے ضلع میں کاشتکاروں کو تل کے بیج کی فراہمی میں مدد کرے گا۔ اس کے علاوہ بیج تل پر تحقیق کرنے والے اداروں سے بھی دستیاب ہوسکے گا۔

5۔ کھاد کی فراہمی

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اس امر کا اہتمام کرے گا کہ ضلع کے اندر کھاد کمپنیوں کے پاس کھاد کا ذخیرہ موجود رہے تا کہ کاشتکاروں کو تل کی فصل کے لئے کھاد کی دستیابی با آسانی ہوسکے۔

6۔ زرعی زہروں کی فراہمی

محکمہ زراعت اس بات کا خیال رکھے گا کہ پرائیویٹ کمپنیوں کے پاس زرعی زہروں کا وافر ذخیرہ موجود رہے تا کہ کاشتکاروں کو زرعی ادویات بروقت مل سکیں۔

7۔ ریفریشر کورسز کا انعقاد

محکمہ زراعت کے توسیعی عملے اور کاشتکاروں کے لئے ضلع اور تحصیل کی سطح پر ریفریشر کورسز منعقد کئے جائیں گے۔ جن میں ماہرین زراعت تل کی کاشت کے بارے میں جدید ٹیکنالوجی سے روشناس کروائیں گے۔

8۔ پیسٹ وارننگ اور کوالٹی کنٹرول

محکمہ زراعت توسیع اور پیسٹ وارننگ کا فیلڈ اسٹاف تل کے کھیتوں کا دورہ کرتا رہے گا۔ جہاں کہیں کیڑوں کا حملہ معاشی حد سے زیادہ مشاہدہ میں آئے گا، کاشتکاروں کو مطلع کر دیا جائیگا تا کہ وہ اس کا سدباب کر سکیں۔

9۔ کسانوں کے لئے تربیتی پروگرام

ضلع کی تحصیل و مرکز کی سطح پر تربیتی پروگراموں کے ذریعے توسیعی عملہ کاشتکاروں کو تل کی فصل کے متعلق حالات اور علاقے کی مناسبت سے ضروری تربیت فراہم کرے گا۔ فصل کے دوران موقع پر پیش آنے والے زرعی مسائل کا مسلسل جائزہ لیا جاتا رہے گا اور زرعی کارکنان کے ذریعے ان کا مناسب حل تلاش کر کے کاشتکاروں تک پہنچایا جائے گا۔

10۔ اشتہاری مہم

نظامت زرعی اطلاعات پنجاب تل کی کاشت سے برداشت تک کے مراحل پر کاشتکاروں کی فنی رہنمائی کے لیے پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے تشہیری مہم جاری رکھے گا۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار تل اور دیگر فصلات کے کاشتی اُمور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 0800-17000 پر پیر تا جمعہ صبح نو بجے سے شام پانچ بجے تک فون کر کے فنی رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی مفید معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ کاشتکار مزید معلومات و رہنمائی کے لئے درج ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔ فصلات کے اعداد و شمار سے متعلقہ معلومات کے لئے ڈائریکٹر جنرل کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	نظامت اعلیٰ زراعت (توسیع واڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	agriextpb@gmail.com
2	ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل زراعت (ایف اینڈ ٹی) پنجاب لاہور	042	99200741	dacpunjab@gmail.com
3	پلانٹ پتھالوجی ریسرچ انسٹیٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201682	directorppri@yahoo.com
4	تحقیقاتی ادارہ تیلدار اجناس AARI، فیصل آباد	041	9200770	doilseeds@yahoo.com
5	انٹومالوجیکل ریسرچ انسٹیٹیوٹ AARI, فیصل آباد	041	9201680	director_entofsd@yahoo.com
6	جوہری ادارہ برائے زراعت وحیاتیات، فیصل آباد	041	9201751-59	mhassan@niab.org.pk
7	ڈائریکٹر جنرل، کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب لاہور	042	99330377	dacrspunjab@gmail.com

ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر زونل دفاتر

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) شیخوپورہ	056	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) وہاڑی	067	9201188	dafarmvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) سرگودھا	048	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) کروڑ، لیہ	0606	810713	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) رحیم یار خان	068	-	daftrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) چکوال	0543	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

دفاتر نظامت و نائب نظامت زراعت (توسیع) پنجاب

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	نظامتِ زراعت (توسیع) لاہور	042	99201171	daelahore@yahoo.com
2	لاہور	042	99200736	doaelhr2009@yahoo.com
3	قصور	049	9250042	ddaeksr@gmail.com
4	شیخوپورہ	056	9200263	ddaeskp@gmail.com
5	ننکانہ صاحب	056	9201134	doextension_nns@yahoo.com
6	نظامت زراعت (توسیع) فیصل آباد	041	9200755	daextfsd@gmail.com
7	فیصل آباد	041	9200754	ddaextfsd@gmail.com
8	جھنگ	047	9200289	ddajhang@gmailcom
9	ٹوبہ ٹیک سنگھ	046	9201140	doagriextok@live.com
10	چنیوٹ	0476	9210175	chiniot.agri@yahoo.com
11	نظامت زراعت (توسیع) گوجرانوالہ	055	9200198	daextgujranwala@gmail.com
12	گوجرانوالہ	055	9200195	ddaextensiongrw@gmail.com
13	حافظ آباد	0547	920061	doagriextension@gmail.com
14	گجرات	053	9260346	ddaegujrat@gmail.com
15	منڈی بہاؤالدین	0546	650390	doa_extmbdin@yahoo.com
16	نارووال	0542	470023	doanarowal@yahoo.com
17	سیالکوٹ	052	9250311	doaextskt@yahoo.com

director.agri.sgd@gmail.com	9230526	048	نظامت زراعت (توسیع) سرگودھا	18
doaextentionsargodha@gmail.com	9230232	048	سرگودھا	19
doaextbkr@yahoo.com	9200144	0543	بھکر	20
doaextkhb@yahoo.com	920158	0454	خوشاب	21
doagri.extmwi@gmail.com	920095	0459	میانوالی	22
daextsahiwal@gmail.com	4400198	040	نظامت زراعت (توسیع) ساہیوال	23
doaextsahiwal@yahoo.com	9330185	040	ساہیوال	24
doagriextok@live.com	9200264	044	اوکاڑہ	25
doapakpattan@gmail.com	921046	0457	پاکپتن	26
daextmultan@gmail.com	9200317	061	نظامت زراعت (توسیع) ملتان	27
doaextmultan@hotmail.com	9200748	061	ملتان	28
doagriculturekwl@gmail.com	9200060	065	خانیوال	29
doalodhran@gmail.com	921106	0608	لودھراں	30
doaextvehari@hotmail.com	9201185	067	وہاڑی	31
directoragriextbwp@gmail.com	9255181	062	نظامت زراعت (توسیع) بہاولپور	32
doaextbwp2010@gmail.com	9255184	062	بہاولپور	33
ddaextbwn@ygmail.com	9240124	063	بہاولنگر	34
doagriryk@yahoo.com	9230129	068	رحیم یارخان	35
daextdgk@gmail.com	9260142	064	نظامت زراعت (توسیع) ڈیرہ غازی خان	36
ddaextdgk@gmail.com	9260143	064	ڈیرہ غازی خان	37
doaext.layyah@gmail.com	920301	0606	لیہ	38
doarajanpur@gmail.com	920084	0604	راجن پور	39
ddaagriextmzg@ygmail.com	9200041	066	مظفرگڑھ	40

تل کی پیداوار بڑھانے کے اہم عوامل

- زمین اچھی طرح تیار کریں اور تروتر والی ہموار زمین میں دوپہر کے بعد گرمی کی شدت کم ہونے پر بوائی کریں
- ڈرل کاشت کی صورت میں بیج کی شرح 1.5 تا 2 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ نیاب اقسام کے لئے مشینی کاشت کی صورت میں بیج کی شرح ایک کلوگرام فی ایکڑ رکھی جاسکتی ہے
- بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں
- تل کی منظور شدہ اقسام انمول تل، ٹی ایچ -6، ٹی ایس-5، ٹی ایس-3، بلیک کنگ، نیاب پرل، نیاب تل 2016 اور نیاب میلینیم کاشت کریں

- تل بذریعہ ڈرل کاشت کریں، انمول تل، ٹی ایچ-6، بلیک کنگ، ٹی ایس-5 ، ٹی ایس-3اور بلیک کنگ کے لیے قطاروں کا باہمی فاصلہ ڈیڑھ فٹ رکھیں
- ٹی ایچ-6اور انمول تل کے لئے پودوں کا باہمی فاصلہ 4انچ رکھیں۔ ٹی ایس-5 ، ٹی ایس-3اور بلیک کنگ کے لئے پودوں کا باہمی فاصلہ 6انچ رکھیں
- نیاب پرل، نیاب تل 2016 اور نیاب میلینیم کے لئے قطاروں کا باہمی فاصلہ اڑھائی فٹ جبکہ پودوں کا باہمی فاصلہ 5 تا6انچ رکھیں اور جب فصل کا قد ڈیڑھ تا دو فٹ ہو جائے تو ٹریکٹر رجر کے ساتھ کھیلیاں بنا دیں
- زیادہ بارش والے علاقوں یا پکی زمینوں پر تل کی کاشت وٹوں پر کریں جس کے لئے اب پلانٹر بھی دستیاب ہے
- جب فصل چار پتے نکال لے تو پودوں کا سفارش کردہ باہمی فاصلہ برقرار رکھنے کے لئے چھدرائی کریں
- کتابچہ میں دی گئی ہدایات کے مطابق فصل سے جڑی بوٹیوں کا انسداد کریں
- تل کی فصل میں سفارش کردہ کھادوں کا استعمال کتابچہ میں دی گئی ہدایات کے مطابق کریں
- نقصان دہ کیڑے اور بیماریوں کے تدارک کے لئے کتابچہ میں درج ہدایات اور محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ طریقہ کار اختیار کریں
- جب پودوں کی نچلی 75فیصد پھلیاں زردی مائل ہو جائیں تو پھلیوں کا منہ کھلنے سے پہلے فصل کاٹ لیں اور چھوٹے چھوٹے گٹھے بنا کر پہلے سے تیار کردہ ہموار سطح پر سیدھے کھڑے کر دیں
- پھلیاں خشک ہونے پر ان کو جھاڑ لیں۔ یہ عمل وقفے وقفے سے دو تین دفعہ دوہرائیں تاکہ بیج مکمل طور پر علیٰحدہ ہو جائے
- بیج کو دو تا تین دن تک دھوپ میں خشک کریں اور جب اس میں نمی 8 تا10 فیصد رہ جائے تو صاف کر کے ذخیرہ کر لیں

☆☆☆

تیار کردہ: نظامتِ زراعت کوآرڈینیشن (فارمز، ٹریننگ و اڈیپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور

منظور کردہ: نظامتِ اعلیٰ زراعت (توسیع و اڈیپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور

ڈیزائننگ واشاعت: ڈائریکٹوریٹ جنرل ایگریکلچر انفارمیشن پنجاب، لاہور

اشاعت: 2023-24 **تعداد:** 2000